

ہے؟ مرزا نے کہا: ”اے احمق! چناوہ چیز ہے، اس نے ایک
دفعہ جناب الہی میں قریب کی تھی کہ دنیا میں مجھ پر بڑے ظلم ہوتے ہیں۔
مجھے دلتے ہیں، پیستے ہیں، بھونتے ہیں، پکاتے ہیں اور مجھ سے سیکڑوں
چیزیں بنا کر کھاتے ہیں۔ جیسا مجھ پر ظلم ہوتا ہے، ایسا کسی پر نہیں
ہوتا۔ وہاں سے حکم ہوا کہ اسے چنے! تیری خیر اسی میں ہے کہ
ہمارے سامنے سے چلا جائے، ورنہ ہمارا بھی یہی جی چاہتا ہے کہ
تجھ کو کھا جائیں۔“

۱۔ **شرح :** حضور والا نے مجھے بسین کی جو روغن روٹی بھیجی ہے، اس
کی حقیقت مجھ سے نہ پوچھ۔

۲۔ **شرح :** اگر حضرت آدمؑ گیہوں نہ کھاتے اور یہ بیسی روٹی کھا لیتے
تو بہشت سے باہر نکلنے کی نوبت نہ آتی۔

۱۰۔ غیروں کی وفاداری

گئے وہ دن کہ نادانستہ غیروں کی وفاداری
کیا کرتے تھے تم تقریر ہم خاموش رہتے تھے
بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی، جانے دو، مل جاؤ
قسم لو ہم سے، اگر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہنے تھے

شرح : وہ دن گزر گئے، جب تم حقیقت جانے بوجھے بغیر غیروں
کی وفاداری زور شور سے بیان کرتے تھے اور ہم چپ رہتے تھے۔ اب ان سے بگاڑ
ہو گیا تو اس میں ہمارا کوئی قصور ہے؟ اور تم اتنے کیوں شرمندہ ہوئے کہ ہم سے ملنا
جلنا چھوڑ دیا شرمندگی جانے دو، ہم سے ملو اور قسم لے لو: ”کبھی یہ نہ کہیں گے کہ ہم
حقیقت حال تم سے صاف صاف نہیں کہتے تھے؟“

محبوب کو غیروں کی وفاداری پر بڑا مہروسا تھا اور آزمائش کبھی کی نہیں تھی